© rasailojaraid.com

مسافرانِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا قاری شریف احمدؒ کی رحلت:......۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ بروز اتوار استاذ القراء والعلماء حضرت مولانا قاری شریف احمدؒ انتقال فرماگئے۔اناللہ واناالیہ راجعون۔

حضرت قاری صاحب کی ولادت ۱۳۳۲ھ، بمطابق ۱۹۱۴ء میں ضلع کیرانہ مظفرنگر میں ہوئی۔علوم دینیہ کی تعلیم مدرسہ امینیہ دہلی اور دارالعلوم دیوبند میں حاصل کی اور ۱۳۵۷ھ میں جامعہ اسلامیہ ڈابھیل سے دورۂ حدیث کرکے سند فراغت حاصل کی۔آپ کے اساتذہ میں حافظ رحمت اللہ کیرانویؒ، مفتی کفایت اللہ دہلویؒ، مولانا سید بدر عالم میرٹھیؒ وغیرہ جیسے اساطین علم شامل ہیں۔جامع مسجد سٹی اسٹیشن کراچی میں کئی سال تک امامت وخطابت کے فرائض سر انجام دیتے رہے۔آپ کی رحلت دینی حلقوں کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی کامل ومغفرت فرمائے۔آمین

حضرت مولانا عبدالحنان صاحبؒ جہانگیروی کا سانحۂ ارتحال:......دارالعلوم دیوبند کے قدیم فاضل اور شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کے شاگرد حضرت مولانا عبدالحنان صاحبؒ ۲ جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ بمطابق ۶ مئی ۲۰۱۱ء بروز جمعۃ المبارک سوسال کی عمر میں انتقال فرماگئے۔اناللہ واناالیہ راجعون

آپ کی ولادت ۱۹۱۲ء میں ہوئی۔۱۹۳۶ء، ۱۹۳۵ء کے قریب قریب آپ نے دارالعلوم دیوبند سے دورۂ حدیث کیا اور اعلیٰ نمبروں سے کامیاب ہوئے۔آپ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے ماموں تھے۔ساری زندگی علم اور اہل علم کی خدمت میں گزاری۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی کامل مغفرت فرمائے۔

حضرت مولانا محمد مراد ہالیجویؒ کی وفات:......جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی نائب امیر، جامعہ حمادیہ منزل گاہ سکھر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے مہتمم وشیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مراد ہالیجویؒ صاحب بھی ۱۲ جمادی الثانی ۱۴۳۲ھ، ۱۶ مئی ۲۰۱۱ء کو داغ مفارقت دے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولانا محمد مراد صاحب ۲۲ جولائی ۱۹۲۳ء کو ہالیجی شریف میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۶۵ء، ۱۹۶۶ء کے لگ بھگ آپ نے مولانا مظہر الدین انڈھڑ کے ہاں ہالیجی شریف میں دورۂ حدیث پڑھ کر دستار فضیلت حاصل کی۔ فراغت کے بعد تدریسی زندگی کا آغاز کیا اور ۴۴ سال جامعہ حمادیہ منزل گاہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ سیاسی میدان میں آپ کا تعلق جمعیت علمائے اسلام سے تھا اور آپ جمعیت کے مرکزی سینئر نائب امیر تھے۔ آپ کو تصنیف وتالیف کا بھی خاص ذوق تھا۔ آپ کے فتاویٰ، مقالات اور قرآن کریم کی مختصر تفسیر ''تذکیر بالقرآن الکریم'' اور نصیحت نامے وغیرہ چھپ کر منظر عام پر آچکے ہیں۔ آپ کی وفات سے اہل علم ایک عالم باعمل اور مدبر سیاست دان سے محروم ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کامل مغفرت فرمائے۔

مولانا ارشاد اللہ عباسیؒ کی شہادت:...... جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے استاذ مولانا ارشاد اللہ عباسی کو ۲۹ اپریل ۲۰۱۱ء بروز جمعہ فجر کی نماز سے قبل فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ داعی مسجد گارڈن کے امام تھے اور جامعہ بنوری ٹاؤن کے استاذ تھے، آپ فجر کی نماز پڑھانے کے لئے مسجد تشریف لا رہے تھے کہ گھات لگائے قاتلوں نے آپ پر فائرنگ کر دی، جس کی بنا پر آپ موقع پر ہی جام شہادت نوش فرماگئے۔ آپ کی وفات سے جامعہ بنوری ٹاؤن ایک باصلاحیت مدرس سے اور مقتدی ایک باعمل اور مصلح امام سے محروم ہوگئے۔

علماء کی ٹارگٹ کلنگ کا یہ پہلا واقعہ نہیں، اس سے قبل بھی جامعہ بنوری ٹاؤن اور دیگر دینی اداروں کے ممتاز علمائے کرام کو کھلے عام ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے، لیکن ان میں سے کسی کے بھی قاتلوں کو گرفتار کر کے ان کے انجام بد تک نہیں پہنچایا گیا۔ ادارہ وفاق حکومت سے پُر زور احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا ارشاد اللہ عباسی اور دیگر شہید ہونے والے علمائے کرام کے قاتلوں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے اور علمائے کرام کی قیمتی جانوں کا تحفظ یقینی بنائے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کی شہادت قبول فرمائے اور آپ کی کامل مغفرت فرمائے۔ آمین

ادارہ وفاق ان تمام مرحومین علمائے کرام کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان علمائے کرام کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومین کی مغفرت فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

© rasailojaraid.com